مدیر کے نام

طلحہ داؤد' لاہور

"بچوں کی تربیت: بزرگ والدین کا کردار" (نومبر ۲۰۰۵ء) اپنی نوعیت کی منفرد تحریر لگی۔ دادا دادی اور نانا نانی نئی نسل کی تربیت میں کیسے مؤثر کردار ادا کریں' بہت سے عملی نکات سامنے آئے۔ ابتدا میں اقبال کا ایک شعر بھی دیا گیا ہے جس میں حضرت موسٰیؑ اور حضرت شعیبؑ کا تذکرہ ہے۔ واضح رہے کہ یہ بات غلط مشہور ہوگئی ہے کہ حضرت موسٰیؑ نے جس خاتون سے شادی کی' وہ حضرت شعیبؑ کی بیٹی تھیں۔ قرآن مجید میں کوئی ایسی بات نہیں کہی گئی۔ (ملاحظہ فرمایئے: تفہیم القرآن' ج ۳' ص ۶۲۷-۶۲۸)

عمیر ہاشمی' سرگودھا

"امریکی قیادت اور عالمی ضمیر" (نومبر ۲۰۰۵ء) میں ایک پرانی کہاوت کا تذکرہ کیا گیا ہے کہ زبانِ خلق کو نقارۂ خدا سمجھنا چاہیے اور جسے زمانہ برا کہے اسے برا سمجھنا چاہیے۔ یہ دوسری بات کچھ محلِ نظر ہے۔

حفیظ الرحمٰن احسن' لاہور

مولانا مودودیؒ کے درس قرآن سورۂ مزمل (اکتوبر ۲۰۰۵ء) پر آپ کا ادارتی نوٹ نظر سے گزرا جس میں دروس قرآن کو مرتب کرنے کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ اس ضمن میں عرض ہے کہ مولانا مودودیؒ کے دروس قرآن و حدیث مرتب کرنے کا کام باقاعدہ ایک منصوبے کے تحت جاری ہے۔ اب تک کتاب الصوم اور فضائل قرآن جو کہ درس حدیث ہیں' مرتب کر کے شائع کیے جاچکے ہیں۔

دروس قرآن کو کاغذ پر محفوظ کرنے کا کام بحمداللہ جاری ہے۔ یہ درس مرتب ہو چکے ہیں اور اشاعت کے لیے تیار ہیں: أ: الفاتحہ، قٓ، الرحمٰن، الواقعہ، الحدید۔ ان میں سے الفاتحہ ادارہ ترجمان القرآن کی طرف سے شائع کی جاچکی ہے باقی درس بھی ادارہ ترجمان ہی شائع کرے گا۔ ب: النباء، النازعات، عبس' التکویر' الانفطار' المطففین اور الانشقاق' یہ درس بھی طباعت کے لیے تیار ہیں۔ ج: جو درس مرتب ہو چکے ہیں' تاہم ابھی طباعت کا مرحلہ نہیں آیا: الصف، الجمعۃ، المنافقون، التغابن، الطلاق، التحریم اور الملک۔ د: ان کے بعد القلم سے المرسلٰت تک کے دروس کا کام پیش نظر ہے (مزمل بھی انھی میں شامل ہے)۔ ہ: ان کے علاوہ بھی بہت سے دروس موجود ہیں اور ان پر کام پیش نظر ہے۔